سوال

(46) مسلم اور مؤمن میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلم اور مومن میں کیا فرق ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایمان اور اسلام دونوں مترادف ہیں۔ انفرادی صورت میں ہر ایک کا دوسرے پر اطلاق ہوتا ہے لیکن جب دونوں جمع ہوجائیں تو ایمان کا تعلق باطنی امور سے ہوتا ہے۔ جب کہ اسلام کا ظواہر سے۔ اس کی واضح مثال ''''حدیث جبریل'' اور قصہ وفد عبدالقیس'' میں ''حدیث جبریل'' میں ایمان کی تعریف باطنی امور سے کی گئی ہے فرمایا:

«الایمان ان تومن باللہ وملئکتہ وبلقائہ ورسلہ وتومن بالبعث» صحيح البخاري كتاب الايمان باب سوال جبريل النبي صلى الله عليه وسلم ...(٥٠)(٤٧٧٧) مسلم كتاب الايمان باب الايمان ما ہو؟...(٩٧)

اور ''قصہ وفد عبدالقیس'' میں ایمان کی تعریف ظاہری امور سے کی گئی ہے فرمایا:

« اتدرون ما الایمان باللہ وحدہ»؟ قالوا: اللہ ورسولہ اعلم قال: (شہادۃ ان لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واقام الصلوٰۃ وایتاء الزکوٰۃ وصیام رمضان وان تعطوا من المغنم الخمس)) صحيح البخاري كتاب الايمان باب اداء الخمس من الايمان (٥٣)(٥٢٣.٨٧) مسلم كتاب الايمان باب الامر بالايمان باللہ تعالى...(١١٦).(بخاری باب اداء الخمس من الایمان)

لیکن ''حدیث جبریل'' میں اسلام کی تعریف انہی ظاہری امور سے کی گئی ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ ''حدیث جبریل'' میں چونکہ دونوں جمع ہوگئے ہیں۔ اس لئے ایمان کی تعریف میں باطن کا لحاظ رکھا گیا ہے اور اسلام میں ظاہر کا اسی بنا پر اہل علم نے کہا کہ ایمان کا درجہ اسلام سے بڑا ہے۔ ''المسلم'' کی تعریف میں فرمایا:

«المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ» صحيح البخاري كتاب الايمان باب «المسلم من سلم المسلمون» (10) صحيح المسلم كتاب الايمان باب بيان تفاضل الايمان (١٦١ـ١٦٢)

یعنی ''کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان سلامت رہیں۔''

لیکن مومن کے بارے میں فرمایا :

«المومن من امن الناس بوائقة» المومن من امه الناس علی دمائهم واموالهم ''اخرجه احمد (/۳۷۹) رقم (۸۹۱۵) (۱۵٤/۳) ح (۱۱۱٤۹۹) قال محققه حمره السناده صحيح والاخر حسن قال والله لایومن والله لایومن والله لایومن قیل ومن یارسول الله صلی الله علیه وسلم قال الذي لایامن جاره بوائقه صحيح البخاري كتاب الادب باب اثم من لایامن جاره بوائقه (٦١-٦) ولفظ المومن من امن الناس بوائقه لم اجد والله اعلم وفی روایة الترمذي ''من اکل طیبا وعمل فی سنة وامن الناس بوائقه دخل الجنة برقم (٢٦٥٣) ضعفه البانی المشكاة التحقيق الثانی ح (۱۷٦) وقال : قلت وعلته ابوبشر عن ابی وائل وهو مجهول

یعنی ''مومن وہ ہے جس کی آفتوں سے لوگ مامون رہیں۔''

یعنی اس کی قلبی جلاء کی بناء پر لوگ اس سے خطرہ محسوس نہ کریں۔جب کہ ''المسلم'' سے صرف ظاہری اذیت ناک پہلوؤں کی نفی کی گئی ہے۔اگرچہ دل سے اس سے خطرہ محسوس کرتے رہیں۔

اس دقیق فرق کے پیش نظر علامہ خطابی رقمطراز ہیں :

''والحق ان بینهما عموما وخصوصا فكل مومن مسلم ولیس كل مسلم مومنا''

حق بات یہ ہے کہ مومن اور مسلم میں عموم اور خصوص کی نسبت ہے پس ہر مومن مسلم ہے لیکن ہر مسلم مومن نہیں۔''

امید ہے تشفی کےلئے بالاختصار بحث کافی ہوگی۔جملہ تفاصیل کےلئے ملاحظہ ہو: ''الایمان'' للامام ابن تیمیہ۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص222

محدث فتویٰ